تعارف

ہم سبھی جانتے ہیں کہ برطانیہ نے تقریباً دوسوسالوں تک حکمرانی کی ہے، ہندوستان 15/اگست 1947 کوایک آزاد ملک بنا۔ برطانیہ ہمارے ملک کے پہلو جیسے سیاست، ثقافت، سماجی نظام اور معاشی پہلو پر اثر انداز ہوا ہے۔ موجودہ دور میں ہندوستانی معیشت کومختلف چیلنج، جیسے بے روزگاری، غربت وغیرہ کا سامنا کرنا پڑا رہا ہے۔ حکومت کو ان مسائل کا حل نکالنا ہے۔ آج کل ہندوستان معیشت اور معیار زندگی و ترقی کے لحاظ سے یو.ایس.اے. اورچین سے پیچھے ہے۔

فرہنگ اصطلاحات

زمیندار (Zamindars)	:	برطانوی حکومت اور عام لوگوں کے درمیان ثالث۔
استمراری بندوبست (Permanent settlement)	:	وہ بندوبست جس کے تحت جمع کی جانے والی مال گذاری مستقل طور پر مقرر کردی گئی تھی۔
عارضی بندوبست (Temporary settlement)	:	وہ بندوبست جس کے تحت مالگذاری پر ہر 30-25 سال کے بعد نظر ثانی کی جاتی تھی۔
نقدی فصلیں (Cash crops)	:	وہ فصلیں جن کے لیے کسان فوری طور پر زر (رقم) نقد وصول کر سکتے ہیں۔
قحط سالی (Famine)	:	وہ صورت حال جس میں بہت سے لوگوں کے پاس کھانے کے لیے غذا نہیں ہوتی اور بھوک اور بیماریوں سے مر جاتے ہیں۔

آزادی کے وقت ہندوستانی معیشت کی حالت

برطانوی دور کے آخر میں کچھ نمایاں معاشی خصوصیات درج ذیل ہیں:

- جب برطانوی ہندوستان آئے تو انھوں نے راجاؤں اور نوابوں کوشکست دی اور ان کی مملکت پر قبضہ کرلیا۔ شہروں کوتباہ کردیا گیا یہ راجا مہاراجہ/نواب، مقامی دستکاروں، بڑھئی، فنکاروں، بنکروں وغیرہ کے مفادات کوفروغ دے رہے تھے۔ لیکن برطانویوں کی آمد کے دستکاری صنعت کو بند ہونے کا سامانا کرنا پڑا۔
- صنعت کاری کے مفہوم میں انگلینڈ تبدیلی کے دور سے گزر رہا تھا۔ انگلینڈ کی فیکٹریوں کوخام مواد، جیسے سوت، نیل، جوٹ، گنا، مونگ پھلی وغیرہ کی ضرورت تھی۔ برطانیہ نے ہندوستان کے غریب کسانوں کو ان فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے رقم کی پیش کش کی۔ ان فصلوں کو نقدی فصلوں کے طور پر جانا جاتا ہے تاکہ وہ انھیں انگلینڈ بھیج سکیں۔ ان سے تیار اشیا کے لیے انھیں ہندوستان میں بازار مل ہی جاتا تھا۔
- برطانوی دور کے دوران تقریباً 33 بار قحط سالی واقع ہوئی۔ بارش زیادہ نہ ہونے کے سبب اناج کی پیداوار میں کمی، اناج کوانگلینڈ بھیجنے، بازار سے اناج خریدنے کے لیے غریب لوگوں کی قوت خرید میں کمی اور نقدی فصلوں کی پیداوار کی حوصلہ افزائی اس قحط سالی کے اسباب تھے۔
- محصول جمع کرنے کے لیے برطانیہ نے زمینداروں کی تقرری کی۔ ان کا کام تھا گاوؤں والوں، کسانوں سے کرائے وغیرہ کی شکل میں محصول

(مال گذاری) جمع کرنا اور یہ محصول حکومت کے پاس جمع کرنا تھا۔ انھوں نے ان کی کمزورترین حیثیت اور خراب فصلوں پر غور کیے بغیر بڑی بے رحمی سے کسانوں سے محصول جمع کیا۔ جو کسان یا گاؤں والے محصول دینے میں ناکام ہوجاتے تھے، ان افراد کے مال و اسباب جبراً لے لیا کرتے تھے۔

برطانوی حکمرانی کا مثبت اشتراک

- ریلوے کی شروعات 1850 میں برطانوی حکومت کے ذریعہ کی گئی تھی۔ پہلی جوٹ مل، پہلی کپاس مل اور پہلی کوئلہ کان 1850 سے 1855 کے درمیان قائم کی گئی تھی۔ برطانوی حکومت نے ملک میں ٹیلی مواصلات، ٹیلی گراف اور ڈاکخانے بھی قائم کیے۔

آزادی کے بعد ہندوستانی معیشت کی خصوصیات

- فی کس آمدنی جو کہ لوگوں کی معیار زندگی کا ایک اہم اشاریہ ہے۔ بہت ہی کم تر ہے۔ سال 10-2009 میں 33731 روپے تھا۔ (فی کس آمدنی کا شمار آبادی کے ذریعہ قومی آبادی کو تقسیم کرکے کیا جاتا ہے)
- ہندوستان کی فی کس آمدنی نہ صرف بہت کم ہے بلکہ اس میں اضافہ بھی نہایت سست رفتاری سے ہوا ہے۔ یہ 09-2008 میں 31,801 روپے تھی جو 10-2009 میں بڑھ کر صرف 33731 روپے ہوئی یعنی صرف 1930 روپے کا اضافہ ہوا۔
- ہندوستان کی معیشت بہت زیادہ آبادی والی معیشت ہے۔ پچھلے ساٹھ سالوں میں یہ تین گنا سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان کی آبادی 1.21 بلین تھی جو دنیا میں صرف چین کے بعد دوسرے نمبر پر تھی۔ زیادہ آبادی کے لیے زیادہ کھانا، زیادہ کپڑے، تعلیم اور صحت خدمات پر زیادہ اخراجات، زیادہ مکانات اور کیا کیا نہیں چاہیے۔ ہندوستان کی آبادی کا مثبت پہلو یہ ہے کہ دنیا میں دوسرے ملکوں کی نسبت جوانوں کی تعداد کافی زیادہ ہے۔
- ہندوستان کی آبادی کے 30 کروڑ سے زیادہ افراد غربت میں مبتلا ہیں جو کل آبادی کا تقریباً 27.5 فی صد ہے کی اہم خصوصیت معاشی منصوبہ بندی کے ذریعہ ترقی حاصل کرنے کی اس۔ غربت انسانیت کے لیے ایک لعنت ہے۔
- ہندوستانی معیشت روایتی طور پر زراعت پر مبنی ہے۔ پہلے سالانہ منصوبے کی شروعات 1951 میں 70 فی صد سے زیادہ آبادی زراعت اور متعلقہ سرگرمیوں میں لگی ہوئی تھی۔ 21 ویں صدی کی ابتدا میں یعنی سال 2001 میں تقریباً 60 فی صد آبادی زراعت پر منحصر تھی۔
- آزادی کے بعد ہندوستانی معیشت کی کوشش رہی ہے۔ حکومت نے 1951 میں سے پہلے پنچ سالہ منصوبے کے ساتھ پانچ سالہ منصوبوں کو اختیار کیا ہے۔
- ہر منصوبے میں حکومت مختلف شعبوں جیسے زراعت، صنعت، تعلیم، صحت، نقل و حمل اور مواصلات، کمیونٹی ترقی اور دیگر سماجی سیکٹروں کے لیے وسائل کا تعین کرتی ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ مذکورہ شعبے کے لیے دیے گئے وسائل کے استعمال کا تعین کیا جاسکے تاکہ حکومت کے ذریعہ مقرر کیے گئے، ہدف کے مطابق اس کی ترقی ہوسکے۔

خود قدر شناسی کیجیے

1۔ برطانوی حکمرانی کے آخر میں ہندوستانی معیشت کی نمایاں خصوصیات کیا تھیں؟

2۔ زمیندار کون تھے؟ برطانوی حکمرانی کے دوران ان کے کیا کام تھے؟

3۔ آزادی کے بعد ہندوستانی معیشت کی اہم خصوصیات کیا ہیں؟

4۔ ہندوستان میں برطانوی حکمرانی کے دوران دستکاری صنعت کے زوال کے اسباب کیا تھے؟